فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا زنا کی سزا میں کسی کو نامرد کیا جا سکتا ہے؟

جواب: زنا کی حد شریعت میں متعین ہے۔اسی میں انسانیت کی بقا ہے۔ان حدود میں تبدیلی فساد فی الارض کے زمرہ میں آتی ہے۔غیر شادی شدہ زانی کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے، جبکہ شادی شدہ کو رجم کرنا ہے۔اس میں بنیادی شرط چار معتبر گواہ ہیں۔اگر تین گواہ بھی ہوں، تو حد قائم نہیں ہو گی۔اگر مجرم خود اقرار کر لے، تو گواہوں کی ضرورت نہیں۔اس معاملہ میں مجرم کو ٹارچر کر کے اقبال جرم کرانا درست نہیں۔

صرف ڈی این اے ٹیسٹ کی بنا پر حد جاری نہیں کی جا سکتی، نہ ہی اسے زانی کہا جا سکتا ہے، البتہ ان ذرائع سے مجرم تک پہنچنے میں مدد لی جا سکتی ہے۔

شادی شدہ زانی کی سزا رجم ہے۔کسی ریاست کو اس میں تبدیلی کا حق نہیں، مثلاً مجرم کو نامرد کر دینا یا اس کے فوطے کی گولیاں نکال دینا، وغیرہ۔

❀ علامہ قرطبی رحمہ اللہ (۶۷۱ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَخْتَلِفُوا أَنَّ خِصَاءَ بَنِي آدَمَ لَا يَحِلُّ وَلَا يَجُوزُ، لِأَنَّهُ مُثْلَةٌ وَتَغْيِيرٌ لِخَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَكَذٰلِكَ قَطْعُ سَائِرِ أَعْضَائِهِمْ فِي غَيْرِ حَدٍّ وَّلَا قَوَدٍ.

''مسلمانوں کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ انسانوں کو خصی کرنا حلال اور جائز

نہیں، کیونکہ یہ مثلہ اور تخلیق الٰہی میں تبدیلی ہے۔اسی طرح حدود وقصاص کے علاوہ انسانوں کے باقی اعضاء کو کاٹنا بھی حرام ہے۔''

(تفسير القرطبي : 391/5)

سوال: انسانوں اور فرشتوں میں سے افضل کون ہیں؟

جواب: علی الاطلاق ایک جنس کو دوسری پر فضیلت نہیں دی جا سکتی۔البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ عام انسانوں پر فرشتوں کو فضیلت حاصل ہے، مگر انبیائے کرام اور اولیاء وصلحا کو فرشتوں پر فوقیت حاصل ہے۔دلائل کا مقارنہ کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے۔

سوال: کیا تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت نبی کریم ﷺ کا نور پیدا کیا گیا؟

جواب: یہ بے حقیقت بات ہے۔اس بارے میں مروی روایات بے اصل ہیں۔

سوال: کیا خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے؟

جواب: صحیح العقیدہ اور متبع سنت مسلمان کو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے۔مگر مشاہدہ ہے کہ کئی بدعقیدہ اور بے دین لوگ جھوٹا دعویٰ کر دیتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ خواب میں ملے، ان کے دعوؤں کا کوئی اعتبار نہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ زیارت کا دعویٰ کرنے والے دس لوگوں کو کہیں کہ نبی کریم ﷺ کیسے تھے، تو وہ سارے کے سارے الگ الگ حلیہ بیان کریں گے، حالانکہ آپ ﷺ کا حلیہ تو ایک ہی تھا۔ان کا ایک دوسرے سے مختلف حلیہ بیان کرنا، ان کے خطا کار ہونے کی دلیل ہے۔

سوال: قرآن کو ''قدیم'' کہنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن نوع کے اعتبار سے ''قدیم'' اور افراد واحاد کے اعتبار سے ''حادث'' ہے۔مگر قرآن کے متعلق ایسی اصطلاحات سے اجتناب بہتر ہے۔

(سوال): غیر اللہ کو سجدہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر کوئی غیر اللہ کو عبادت کے لیے سجدہ کر رہا ہے، تو وہ کافر ہے اور اگر تعظیم کے لیے سجدہ کر رہا ہے، تو سجدہ تعظیمی حرام و ناجائز ہے۔

(سوال): اجرت پر ماتم کرنا کیسا ہے؟

(جواب): ماتم بالاجماع حرام ہے۔ اس پر اجرت لینا بھی بالاجماع حرام ہے۔

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعُوا عَلٰى تَحْرِيمِ أُجْرَةِ الْمُغَنِّيَةِ لِلْغِنَاءِ وَالنَّائِحَةِ لِلنَّوْحِ.

''اہل علم کا اجماع ہے کہ گانے اور نوحہ پر اجرت لینا حرام ہے۔''

(شرح النّووي: 231/10)

(سوال): اگر بیوی ڈاڑھی منڈوانے کا مطالبہ کرے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): ڈاڑھی بڑھانا فرض ہے۔ اگر بیوی منڈوانے کا مطالبہ کرے، تو اسے سمجھانا چاہیے، مگر اس کے مطالبہ پر منڈوانا جائز نہیں۔ اگر سمجھانے کے باوجود مطالبہ کرنے سے نہ ہٹے، اس سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیے، کیونکہ یہ عورت آج ڈاڑھی منڈوانے کا مطالبہ کر رہی ہے، کل کوئی اور غیر شرعی کام کرنے کا مطالبہ کرے گی۔

(سوال): میری بیوی کبھی کبھار نماز پڑھ لیتی ہے، ایک بار میں نے اسے پڑھنے کا کہا، تو اس نے جواب دیا: ''نماز پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز مومن اور کافر کے درمیان فرق کرتی ہے۔ یہ ارکان اسلام میں سے ہے۔ ایمان کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص نماز کا استخفاف کرتے ہوئے یہ کہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ تو اس سے توبہ کرائی جائے گی، ورنہ وہ کافر ہو جائے گا۔ لہٰذا آپ کی بیوی نے

کلمہ کفر کہا ہے، اس سے توبہ کرائی، توبہ کرلے، تو درست، ورنہ وہ کافرہ ہو جائے گی اور آپ کا نکاح ختم ہو جائے گا۔ توبہ کی صورت میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں۔

(سوال): کیا چاند یا سورج گرہن حاملہ عورت کے لیے نقصان دہ ہے؟

(جواب): چاند یا سورج گرہن حاملہ عورت کے لیے طبی لحاظ سے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

(سوال): کیا سیدنا علی رضی اللہ عنہ مولودِ کعبہ ہیں؟

(جواب): سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا کعبہ میں پیدا ہونا ثابت نہیں۔ اس بارے میں مروی روایات ضعیف و بے اصل ہیں، بعض مؤرخین کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو مولود کعبہ کہنا بے دلیل ہے۔

(سوال): حدث اصغر اور حدث اکبر کسے کہتے ہیں؟

(جواب): جن چیزوں سے وضو کا ٹوٹنا لازم آتا ہے، اسے حدث اصغر کہتے ہیں، مثلاً قضائے حاجت کرنا، ہوا خارج ہونا وغیرہ۔ اور جن چیزوں سے غسل کرنا لازم آتا ہے، اس کو حدث اکبر کہتے ہیں، مثلاً جماع، احتلام وغیرہ۔

(سوال): کیا کپڑے تبدیل کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

(جواب): برہنہ ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (بخاری: ۴۳۰۲)

(سوال): جمعہ کے دن غسل کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جمعہ کے دن غسل مسنون مستحب ہے۔

(سوال): کیا نماز کے الفاظ ادا کرتے ہوئے زبان ہلانا ضروری ہے؟

(جواب): کسی بھی کلمہ کی ادائیگی اسی وقت ہو گی، جب زبان یا ہونٹوں کو جنبش دی جائے، محض دل میں پڑھنا کافی نہیں۔

(سوال): کیا رکوع اور سجدہ میں ایک سے زائد دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں؟

(جواب): رکوع اور سجدہ میں ایک دعا کو بار بار بھی پڑھا جا سکتا ہے اور رکوع اور سجدہ میں ایک سے زائد دعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ جب جنس دعا ثابت ہے، تو کئی دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

(سوال): نمازی کے لیے سترہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نمازی کے لیے سترہ رکھنا مستحب مؤکد ہے۔ اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ سترہ کسی بھی جاندار یا بے جان چیز کو بنایا جا سکتا ہے۔ سترہ کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔

(سوال): نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نمازی کے آگے سترہ نہ ہو، تو اس کے آگے سے گزرنا گناہ ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ اسے ہاتھ سے روکے، نہ رکے، تو اسے جھگڑ کر روکے۔ (بخاری: ۵۰۹، مسلم: ۵۰۵) البتہ اگر کوئی گزر جائے، تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(سوال): سنن رواتب کتنی ہیں؟

(جواب): سنن رواتب بارہ ہیں۔ دو فجر سے پہلے، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔ ان کی بڑی فضیلت ہے۔

❀ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''جو دن رات میں بارہ رکعت ادا کرے، اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔'' (صحیح مسلم: 728)

(سوال): نماز شکر کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

(جواب): سجدہ شکر مشروع اور جائز ہے، لیکن نماز شکر غیر ثابت ہے، اس کے بارے میں مروی روایات ضعیف اور ناقابل عمل ہیں۔

سوال: کیا کسی اندیشہ کے پیش نظر نماز توڑی جا سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، توڑی جا سکتی ہے۔

سوال: چالیس دن با جماعت تکبیرہ اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سنن ترمذی (۲۴۱) وغیرہ کی یہ روایت جمیع سندوں سے ضعیف ہے۔

سوال: فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو جنت جانے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی، سوائے موت کے۔''

(السّنن الکبریٰ للنّسائي : 9928؛ عمل الیوم واللیلة للنّسائي : 100؛ المُعجم الکبیر للطّبراني : 134/8؛ کتاب الصّلاۃ لابن حبّان کما في اتّحاف المَھرة لابن حَجَر : 259/6؛ ح : 6480؛ وسندہٗ حسنٌ)

سوال: نماز میں مصحف سے دیکھ کر قرأت کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر قرآن یاد نہ ہو، تو مصحف سے دیکھ کر قرأت کی جا سکتی ہے، اسی طرح مصحف سے دیکھ کر امام کو لقمہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ اسلاف امت کا اس پر عمل ہے۔ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: اگر کوئی ایسا شخص امام کو لقمہ دے، جو نماز میں شامل نہیں ہے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: امام کو کوئی بھی لقمہ دے سکتا ہے، خواہ وہ نماز میں شامل ہو یا نہ ہو۔ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: میری ریٹائرمنٹ پر حکومت نے مجھے ایک پلاٹ الاٹ کیا، مگر لوگوں نے اس پلاٹ پر غیر قانونی قبضہ کر کے مسجد تعمیر کر دی، کیا حکم ہے؟

(جواب): کسی پلاٹ پر غیر قانونی قبضہ کر کے مسجد تعمیر کرنا قطعاً جائز نہیں۔ اگر آپ اس پلاٹ کو مسجد کے لیے وقف کر دیں، تو آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔ اگر آپ وقف نہیں کرنا چاہتے، تو مسجد کی انتظامیہ سے بات کر کے انہیں یہ پلاٹ فروخت کر دیں، تا کہ اس پر مسجد قائم رہے، اگر مسجد انتظامیہ خریدنے سے انکاری ہو اور بدستور قابض رہے، تو شرعی طور پر ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جا سکتی ہے۔

(سوال): گاؤں میں عیدین کا کیا حکم ہے؟

(جواب): گاؤں میں عیدین کی نماز بلا کراہت جائز ہے۔

(سوال): اگر کسی نمازی کے سبب مسجد میں فتنہ فساد برپا ہوتا ہے، کیا اسے مسجد آنے سے روکا جا سکتا ہے؟

(جواب): اگر کوئی شخص مسجد کے ماحول کو خراب کرے، اس میں شور کرے، نمازیوں کو بلا وجہ تنگ کرے اور نماز پڑھنا مشکل کر دے، تو مسجد کی انتظامیہ اور امام کو چاہیے کہ ایسے شخص کو نصیحت کریں، نہ سمجھے، تو با اثر لوگ اسے سختی سے سمجھائیں، پھر بھی نہ سمجھیں، تو اس کے لیے ایسے حالات پیدا کر دیں کہ وہ خود مسجد میں نہ آئے۔ اگرچہ شرعی طور پر کسی فتنہ باز کو مسجد آنے سے روکنا جائز ہے، مگر اسے مسجد آنے سے روک دینا مناسب نہیں، کیونکہ وہ اسلام سے بھٹک بھی سکتا ہے یا دوسرے افراد، جو مسجد میں نہیں آتے، ان کے لیے فتنے وفساد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

(سوال): کیا محراب مسجد میں شامل ہے؟

(جواب): جی ہاں، محراب مسجد میں داخل ہے۔

(سوال): میت کو غسل کون دے؟

جواب: میت کو غسل دینا اس کے والد کی طرف سے قریبی رشتہ داروں کا حق ہے۔ البتہ اگر وہ نہ ہوں یا دینا نہ چاہیں، تو کوئی دوسرا رشتہ دار یا کوئی بھی دے سکتا ہے۔

سوال: قاتل اور ڈاکو کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: قتل اور ڈاکہ فساد فی الارض ہے۔ اس پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔ یہ کبیرہ گناہ ہیں، اہل سنت کے نزدیک کبیرہ گناہ کے مرتکب کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال: قبروں کو گرانا کیسا ہے؟

جواب: قبروں کی بے حرمتی نہیں کرنی چاہیے، البتہ اگر قبریں غیر شرعی حد تک اونچی ہوں یا پکی ہوں، تو انہیں شرعی حد یعنی ایک بالشت تک لے آنا چاہیے اور اگر پختہ ہیں، تو انہیں کچا کر دینا چاہیے۔ یہ بے حرمتی نہیں ہے۔ البتہ یہ کام یا تو قبروں کے ورثا کریں یا ریاست کرے، کیونکہ اگر ہر شخص یہ کام کرنے لگ جائے، تو فتنہ وفساد کا سبب بنے گا۔

سوال: قبروں پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: قبروں پر پھول ڈالنا جائز نہیں، یہ نصاریٰ کی عادت ہے۔ اسلاف میں اس کا نام ونشان نہیں ملتا۔

سوال: قبروں یا مزارات کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: قبروں اور مزارات کو بوسہ دینا جائز نہیں، یہ غیر شرعی تعظیم ہے۔ سلف صالحین ایسا نہیں کرتے تھے۔

سوال: ابھی بیوی کا مہر ادا نہیں کیا، تو کیا مال پر زکوۃ ہوگی؟

جواب: اگرچہ مہر شوہر کے ذمہ باقی ہے، پھر بھی اگر شوہر کی جائیداد نصاب کو پہنچ جائے، تو اس پر زکوۃ واجب ہے۔

سوال: کیا نابالغ بچوں کو روزہ رکھوایا جا سکتا ہے؟

جواب: بچوں پر روزہ اگرچہ بلوغت کے بعد فرض ہوتا ہے، مگر انہیں عادت ڈالنے کے لیے شروع سے ہی روزہ رکھوانا چاہیے۔ (بخاری: ۱۹۶۰، مسلم: ۱۱۳۶) البتہ بچہ کمزور یا بیمار ہو، تو نہیں رکھوانا چاہیے۔

سوال: کیا مسجد میں روزہ افطار کیا جا سکتا ہے؟

جواب: روزہ افطار کرنا کارِ خیر ہے، مسجد میں بھی جائز ہے۔

سوال: روزے کی حالت میں بچے کو دودھ پلانے کا حکم کیا ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں ماں بچے کو دودھ پلا سکتی ہے۔ یہ نواقص صوم میں سے نہیں ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''جسم میں داخل ہونے والی ہر چیز (جس پر دلیل قائم ہو) سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جسم سے نکلنے والی (ہر چیز) سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔''

(الأوسط لابن المنذر: 81، وسندهٗ حسنٌ)

سوال: روزے کی حالت میں احتلام ہو جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ وہ انسان کے اختیار میں نہیں، نیز سویا ہوا انسان مرفوع القلم ہوتا ہے۔

سوال: صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

جواب: صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے، اس میں امیر، غریب، آزاد، غلام، مقیم، مسافر، بالغ و نابالغ سب شامل ہیں۔

(سوال): صدقہ فطر کی ادائیگی کے لیے قرض لیا جا سکتا ہے؟

(جواب): صدقہ فطر فرض ہے، اس کے لیے قرض بھی لیا جا سکتا ہے۔ مساکین کو جو فطرانہ دیا جائے گا، وہ اس سے اپنا فطرانہ ادا کر دے گا۔

(سوال): اعتکاف توڑنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اعتکاف مشروع مستحب ہے۔ بلا عذر اعتکاف نہیں توڑنا چاہیے۔ اگر کسی نے توڑ دیا، تو وہ گناہ گار نہیں، اس پر قضا واجب نہیں۔

(سوال): جان بوجھ کر فرض روزہ توڑنے پر قضا ہے؟

(جواب): بغیر عذر کے جان بوجھ کر فرض روزہ توڑنے پر قضا ہے، کفارہ نہیں ہے۔ مرض یا سفر کی وجہ سے روزہ افطار کر دے، تو دوسرے دونوں میں قضا دے گا، جس نے جان بوجھ کر افطار کیا، وہ بالاولیٰ قضا دے گا، نیز توبہ کرے گا۔

(سوال): کیا شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دنوں میں عمرہ ادا کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، ادا کیا جا سکتا ہے۔ شریعت نے اس سے منع نہیں کیا۔

(سوال): رمضان میں عمرہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

(جواب): رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے، یا نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم: ۳۰۳۷) یاد رہے کہ یہ برابری ثواب میں ہے۔ رمضان میں عمرہ کرنے سے صاحب نصاب سے فرضیت ساقط نہیں ہوتا، بلکہ اگر وہ صاحب حیثیت ہے، تو اس پر حج بدستور فرض ہی رہے گا، تا آنکہ وہ حج ادا کر لے۔

(سوال): اہل بیت کے متعلق روایت: لَا تُعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ أَعْلَمُ مِنْكُمْ بلحاظ سند کیسی ہے؟

(جواب): یہ روایت معجم کبیر طبرانی (۲۶۸۱، ۴۹۷۱) میں آتی ہے۔ سند سخت ضعیف ہے؛

① حکیم بن جبیر ضعیف و متروک ہے۔

② عبداللہ بن بکیر غنوی ضعیف ہے۔ (اتحاف المہرۃ لابن حجر: ۱۱/ ۳۹۹)

(سوال): کیا عبداللہ بن عباس ﷺ نے نبی کریم ﷺ کو "امان الدنیا" کہا ہے؟

(جواب): یہ روایت دلائل النبوۃ لابی نعیم (۵۵۵) میں آتی ہے۔ سند ضعیف ہے۔

① یحییٰ بن عبداللہ بابلتی ضعیف ہے۔

② ابوبکر بن ابی مریم ضعیف و مختلط ہے۔

(سوال): آیت: ﴿وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾ کا کیا مفہوم ہے؟

(جواب): اس کا معنی ہے: "ہم نے (بعد والوں میں) ان کے ذکر و ثناء کو بلند کیا۔"

بعض جہال آیت میں ﴿عَلِيًّا﴾ سے مراد سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لیتے ہیں۔ یہ قرآن کریم کی واضح تحریف ہے۔ کسی مسلمان نے یہ مراد نہیں لی۔ یہ ان کی جہالت وضلالت پر مہر ہے۔ بلاغت کا اُصول ہے کہ نام کی بجائے وصف کامل ذکر کرنے سے عظمت کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر وصف جمیل کے ساتھ ہوا۔ (سورت نور: ۲۲، سورت زمر: ۳۳، سورت توبہ: ۴۰، سورت اللیل: ۱۷،) ان کا نام ذکر نہیں ہوا۔ یہ ان کی عظمت پر دلیل ہے۔